112153-مہر کے بغیر نکاح جائز نہیں

سوال

کیا مسلمان شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح بغیر مہر اللہ کی رضا کے لیے کردے ؟

پسندیدہ جواب

"نکاح میں مال کا ہونا ضروری ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اوران عورتوں کے علاوہ اور عورتیں تمہارے لیے حلال کی گئیں ہیں کہ اپنے مال کے مہر سے تم ان سے نکاح کرنا چاہو برے کام سے بچنے کے لیے نہ کہ شہوت رانی کے لیے اس لیے جن سے تم فائدہ اٹھاؤ انہیں ان کا مقرر کیا ہوا مہر دے دو}.النساء (24).

اور بخاری و مسلم کی سہل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہبہ کرنے والی عورت سے نکاح کے لیے پیش کرنے والے شخص سے فرمایا :

"جاؤ کچھ تلاش کرو چاہے لوہے کی انگوٹھی ہی لے آؤ"

اور جب انسان کسی عورت سے بغیر مہر شادی کرے تو اسے مہر مثل دینا ہوگا.

اور عورت کو قرآن مجید یا حدیث یا کوئی اور نفع مند علم سکھانے کے عوض نکاح کرنا جائز ہے، کیونکہ مذکورہ عورت سے نکاح کرنے والے شخص کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اسے جو قرآن مجید یاد ہے وہ عورت کو سکھا دے، کیونکہ اسے مال نہیں ملا تھا.

اور پھر مہر عورت کا حق ہے جب وہ عقل و دانش والی ہو کر مہر نہ لے اور اسے معاف کر دے تو یہ صحیح ہوگا کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

.{اور عورتوں کو ان کے مہر راضی و خوشی دے دو، ہاں اگر وہ خود اپنی مرضی و خوشی سے کچھ مہر چھوڑ دیں تو اسے شوق سے خوش ہو کر کھاؤ}.النساء (4). انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.